دامت برکاتہم کی امارت و قیادت میں قافلۂ احرار رواں دواں ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ (آمین)

۱۹۵۳ء میں جب مرزائیوں نے پاکستان کے اقتدار پر قبضہ کرنے کی سازش تیار کی تو مجلس احرار اسلام نے اس سازش کو طشت از بام کیا۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور ان کے رفقاء نے مجلس احرار اسلام کے اسٹیج پر تمام مسلمانوں کو متحد و متفق کر کے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے اور وزارت خارجہ کے اہم ترین عہدہ سے سر ظفر اللہ قادیانی آنجہانی کو برطرف کیا جائے۔ پاکستان کے مسلم لیگی وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے امریکی گندم اور امداد بند ہونے کا بہانہ بنا کر مطالبات تسلیم کرنے سے انکار کیا اور جنرل اعظم خان کے ذریعے تحریک کو تشدد سے کچل دیا۔ غریب مسلمان ناموس رسالت کا تحفظ کرتے ہوئے خون میں نہا گئے اور اعظم خان نے امپورٹڈ گولیوں سے ہزاروں مسلمانوں کے سینے چھلنی کر دیے۔ شہداء ختم نبوت کا خون رنگ لایا اور ۱۹۷۴ء میں وہی مطالبات تسلیم ہو کر آئین کا حصہ بن گئے۔

ختم نبوت کے شہیدو، اسلام کے بہادر سپوتو، تمہاری کیا ہی بات ہے، تم نے اپنے مقدس خون سے جہد و ایثار اور ایمان و ایقان کی جو سرخ لکیر کھینچی تھی وہ آج ہمارے لیے نشانِ منزل ہے۔ ساغر صدیقی مرحوم نے سچ کہا تھا:

سو سو سلام تم پر
دوزخ حرام تم پر
تم نے اٹھا لیا ہے
تم نے بچا لیا ہے
بطحا کا سبز پرچم

اشاعت خاص

بیادِ امیر احرار، سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ماہنامہ نقیب ختم نبوت ملتان اپنے بانی مدیر اور مجلس احرار اسلام کے امیر حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم شخصیت پر عنقریب ایک یادگار تاریخی نمبر شائع کر رہا ہے۔ مجلس احرار اسلام سے وابستہ کارکنوں، حضرت شاہ جی کے ذاتی دوستوں اور ان کی شخصیت سے متاثر ہونے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنے تأثرات اپنی یادیں اور ملاقاتیں جلد قلم بند کر کے ادارہ کو ارسال فرمائیں۔

جن احباب کے پاس حضرت شاہ کی کوئی تحریر، آٹوگراف یا آڈیو کیسٹ موجود ہیں تو اس کی نقل عطا فرمائیں۔ تاکہ اس عظیم نمبر میں اسے شامل کیا جا سکے۔ ان شاءاللہ یہ نمبر صوری اور معنوی اعتبار سے تاریخی حیثیت کا حامل ہوگا۔